141

آیات نمبر 54 تا 58 میں قریش کو تنبیہ کہ ہر چیز کا خالق اللہ ہی ہے، اپنی ہر حاجت کے لئے
اسی کو پکارو۔ وہی بادلوں سے پانی برساتا ہے جس سے ہر قسم کی نباتات زمین سے نکل آتی ہیں
،اسی طرح روز قیامت سب لوگ قبروں سے نکل آئیں گے۔ ہر قسم کی زمین پر بارش تو ایک
جیسی ہوتی ہے لیکن عمدہ زمین سے اچھی پیداوار ہوتی ہے جبکہ نکمی زمین سے ناقص پیداوار۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ
اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّ الشَّمْسَ وَ
الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ؕ بیشک تمہارا رب اللہ ہی ہے جس
نے تمام آسمانوں اور زمین کو چھ ادوار میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر اپنی شان کے مطابق
جلوہ افروز ہوا، وہی رات کو دن پر ڈھانپ دیتا ہے کہ رات دن کے پیچھے دوڑتی چلی
آتی ہے، اس ہی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا اور وہ سب اس کے حکم کے
تابع ہیں اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ جان لو کہ ہر
چیز کی تخلیق اور حکم و تدبیر کا نظام چلانا اسی کا کام ہے اللہ کی ذات بڑی بابرکت ہے وہ
سارے جہانوں کا رب ہے ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
الْمُعْتَدِيْنَ لوگو! اپنے رب کو چپکے چپکے اور انتہائی عاجزی کے ساتھ پکارا کرو،
بے شک وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۵۵﴾ وَ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ
بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَ ادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ؕ اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد
فساد برپا نہ کرو، اس کے عذاب سے ڈرتے ہوئے اور رحمت کی امید رکھتے ہوئے اللہ
تعالیٰ کی عبادت کیا کرو اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ بیشک اللہ

کی رحمت نیکی کرنے والوں کے بہت ہی قریب ہے ﴿۵۶﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ
الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وہ اللہ ہی ہے جو اپنی باران رحمت سے پہلے
ہواؤں کو خوشخبری کے طور پر بھیجتا ہے حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ
لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ یہاں
تک کہ جب وہ ہوائیں بھاری بادلوں کو اٹھالاتی ہیں تو ہم ان بادلوں کو کسی مردہ زمین
کی طرف بھیج دیتے ہیں پھر ہم ان بادلوں سے بارش برساتے ہیں پھر اس پانی سے ہر
قسم کے پھل نکالتے ہیں كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ بالکل
اسی طرح ہم مُردوں کو بھی زمین سے نکال کھڑا کریں گے، شاید اس مشاہدے سے تم
کچھ نصیحت حاصل کرو ﴿۵۷﴾ وَ الْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ اور
جو زمین عمدہ ہوتی ہے اللہ کے حکم سے اس کی پیداوار بھی خوب نکلتی ہے وَ الَّذِيْ
خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ اور جو زمین خراب ہوتی ہے اس سے ناقص پیداوار
کے سوا کچھ نہیں نکلتا كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ شکر گزار
لوگوں کے لئے ہم اسی طرح مختلف پہلوؤں سے دلائل بیان کرتے ہیں باران رحمت
کے فیضان عام کی طرح ہدایت ربانی اور آیات بینات کا فیض بھی سب ہی انسانوں کے لئے عام
ہے، مگر جس طرح ہر زمین بارش سے فائدہ نہیں اٹھاتی اسی طرح ہر انسان ہدایت ربانی سے نفع
حاصل نہیں کرتا، بلکہ نفع صرف وہ لوگ حاصل کرتے ہیں جو شکر گزار اور قدر شناس ہیں ﴿۵۸﴾ ع

رکوع [۷]

[# 141]

In Verses 54 to 58, warning to Quraish that Allah is the creator of everything, call upon Him for all your needs. He is the one who rains water from the clouds, from which all kinds of plants come out of the earth, in the same way all people will come out of their graves on the Day of Judgment. Rainfall is the same on all types of land, but fertile land produces good crops while barren land produces poor crops.

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ
اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ
یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا ۙ وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ
بِاَمْرِهٖ ؕ

Indeed, your Lord is Allah, who created the heavens and the earth in [a period of] six [Heavenly] days. Then established Himself on the Throne in a manner befitting His majesty. He causes the night to cover the day, which pursues it swiftly. He created the sun, the moon, and the stars, all of which follow His command.

اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۴﴾

To Him alone belongs [all the] creations and [all the] commands. Blessed be Allah, Lord of all the worlds.

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ

ۚ﴿۵۵﴾

[O People!] Call upon your Lord humbly and in secrecy [of your heart]. Indeed, He does not like those who exceed the limits.

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَ ادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ

طَمَعًا ؕ

And do not spread corruption in the earth, after it has been set in order. And call upon Him with Fear [of His punishment] while hoping for His mercy.

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾

Indeed, Mercy of Allah is close to those who excel in doing good.

وَهُوَ الَّذِىْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهٖ ؕ

He is the One Who sends the winds as a glad tiding before [the rain showers of] His mercy.

حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ

Until [the point] when the heavy clouds are lifted by the winds, We then direct those clouds towards lifeless land. Subsequently, we make it rain [from those clouds], and from this water, all kinds of fruits and vegetation emerge from the earth.

كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝٥٧

In the same way, We shall bring forth all the dead [from the earth], [all this explained] so that you may understand [your own resurrection].

وَ الْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ

And the good land, by the command of Allah, produces its [good] crops [in abundance.]

وَ الَّذِیْ خَبُثَ لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ

And from bad land, nothing emerges except useless crops.

كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّشْكُرُوْنَ ۝٥٨ رکوع[۷]

This is how We explain Our signs in different ways, for people who are thankful.